انسانی زندگی میں دین کی ضرورت و اہمیت بیان کریں۔ دین اور مذہب میں فرق واضح کریں۔

تعارف:-

جلالِ بادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو
جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

(علامہ اقبال)

دین انسانی زندگی کی نہایت ہی اہم ضرورت ہے۔ انسان کو اپنی زندگی گزارنے کے لیے ایک جامع اور مکمل نظام کی ضرورت ہے اور دین انسان کو ایک جامع نظام اور مقصدِ حیات فراہم کرتا ہے۔ دین انسان کو انفرادی، اجتماعی، معاشرتی، ثقافتی نیز زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یعنی یہ کہا جا سکتا ہے کہ "دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے"۔ جبکہ مذہب عقائد، عبادات اور سماجی رسومات کے مجموعہ کا نام ہے۔ اے۔ بی۔ ٹیلر کے مطابق "مذہب روحانی موجودات پر اعتقاد کا نام ہے"۔ یعنی مذہب دین کا ہی ایک جز ہے اور سب سے بہترین اور جامع دین دینِ اسلام ہے جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔

انسانی زندگی میں دین کی ضرورت و اہمیت

اِنَّ الدِّینَ عِندَ اللّٰہِ الاسلام (القرآن)

"بے شک دین اس کے نزدیک اسلام ہی ہے۔"

دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور انسان کو ایک جامع اور مکمل نظامِ حیات مہیا کرتا ہے۔ اللہ کے نزدیک بہترین دین دینِ اسلام ہے جو کسی ایسے مذہب کا نام نہیں جو فقط انفرادی زندگی کی اصلاح کا داعی اور چند عبادات اور رسومات پر مشتمل ہو۔ بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے تمام شعبوں کی تعمیر اور صورت گری کرتا ہے اور زندگی کے ہر پہلو کو ہدایت کے نور سے منور کرتا ہے۔ خواہ وہ انفرادی ہو، اجتماعی ہو، معاشرتی ہو، معاشی ہو یا سیاسی اور بین الاقوامی ہو۔

Scanned with CamScanner

دین کی انفرادی زندگی میں اہمیت

1- دین ایک فطری ضرورت

دین ایک فطری اور جبلی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اسی فطرت پر پیدا کیا ہے۔ یعنی جب انسان پیدا ہوتا ہے تو وہ دین اسلام پر ہوتا ہے جو اللہ کا پسندیدہ دین ہے۔
قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے۔

فاقم وجھک للدین حنیفا فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیھا

"اپنا منہ موڑ کر سب سے دین حنیف کی طرف کر لو یہی وہ فطرت ہے جس پر اللہ نے انسان کو پیدا فرمایا۔" (سورہ روم : 30)

2- دین ایک روحانی ضرورت

انسان کی خلقت کے بعد اسکے جسم اور روح کو قائم رکھنے کے لئے مادی ضروریات اور جسمانی وسائل پیدا فرمائے تو دوسری طرف روحانی ہدایت کے لیے اللہ نے انبیاء مبعوث فرمائے اور رہنمائی کا ذریعہ بنایا۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں : وان من امۃ الا خلا فیھا نذیر

"اور کوئی قوم ایسی نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا ہادی نہ آیا ہو۔"
(القرآن)

3 تسکین روح :

دین سے دوری نے آج کے انسان کو دماغی اذیت اور پریشانی سے دوچار کیا ہے انسان سکون تلاش کرتا ہے اور دین ہمیں تسکین روح فراہم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے۔

"الا بذکر اللہ تطمئن القلوب"

"بے شک اللہ کا ذکر کرنے سے دلوں کو راحت ملتی ہے۔" (القرآن)

4- دین باعث امید :

دین انسان کو امید فراہم کرتا ہے اور مایوسی کے دلدل سے نکالتا ہے۔ اور خودکشی جیسے کام سے روکتا ہے اور حرام قرار دیتا ہے۔ اللہ فرماتا ہے۔

"ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔" (القرآن : سورہ الم نشرح)

Scanned with CamScanner

5 دین رہنمائے عقل:

دین عقل کی رہنمائی کرتا ہے اور حق و باطل سے فرق سکھاتا ہے۔ قرآن میں موجود ماضی کے واقعات سے انسان کو رہنمائی اور ہدایت حاصل ہوتی ہے۔ اللہ فرماتے ہیں۔

"افلا یتدبرون القرآن ام علیٰ قلوب اقفالها"

"کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے ہیں"

(القرآن)

اجتماعی زندگی میں دین کی اہمیت

1 معاشرتی ضرورت:

بہتر معاشی زندگی گزارنے کے لیے انسان کو درست قوانین و ضوابط کی ضرورت ہے اور معاشرتی زندگی کے لیے کوئی اصول اور ضابطہ نہ ہو تو معاشرہ انتشار و خلفشار کا شکار ہو جاتا ہے لہٰذا دین انسان کی معاشرتی ضرورت بھی پوری کرتا ہے۔

قرآن میں فرمایا گیا۔

خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے

(النحل: ۹۰)

2 انسانی حقوق کا تحفظ:

دین اسلام انسانی حقوق کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ پیغمبر نے اپنے آخری خطبہ "خطبہ حجۃ الوداع" میں انسانوں کے حقوق کی بات کی ہے اور فرمایا!

"کسی عربی کو عجمی پر عجمی کو عربی پر کالے کو گورے اور گورے کو کالے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے"

(خطبہ حجۃ الوداع)

3 شرف انسانیت

دین اسلام انسان کو مقام و مرتبہ دیتا ہے۔ اسلام نے بغیر کسی تفریق کے تمام انسانوں کو عظمت دی۔ اور اسے اشرف المخلوقات کا درجہ دیا۔

اللہ فرماتے ہیں! ولقد کرمنا بنی آدم

"ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی"

(القرآن)

Scanned with CamScanner

۶ مساوات اور رواداری:

دین اسلام مساوات اور رواداری کا قائل ہے۔ تمام انسانوں کو برابری کا درجہ دیتا ہے اور رواداری کا درس ملتا ہے۔

اللہ فرماتا ہے۔ لا اکراہ فی الدین

"دین میں زبردستی نہیں" (القرآن)

۵ امن عالم

دین اسلام ایک ایسا دین ہے جو امن اور سلامتی کا پیغام دیتا ہے اور شر اور فساد سے بیزاری کا اظہار کرتا ہے۔ یہ دین انسانیت کو مساوات، اخوت اور امن و سلامتی کا درس دیتا ہے۔

قرآن میں ارشاد ہوا ہے۔ "واللہ لا یحب الفساد"

"اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔"

(القرآن)

حاصل بحث:

خلاصہ یہ کہ اسلام ہی وہ دین ہے جو لوگوں کے لیے امن و آشتی کا پیغمبر بن سکتا ہے اور یہی دین فطرت ہے اور ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس دین کی اہمیت اس بات سے ثابت ہوتی ہے کہ یہ دین اللہ کا سب سے پسندیدہ ترین دین ہے۔ دین انسان کی ضرورت ہے اس لیے "پوٹارک" لکھتا ہے "کسی انسان نے کوئی بستی نہیں دیکھی جہاں مذہب نہ ہو۔"

Scanned with CamScanner

دین اور مذہب میں فرق

مغربی مفکرین نے مذہب کی جو تعریفات کی ہیں وہ اسلامی نقطہ نظر سے مختلف ہیں۔ اسلام کے نزدیک دین اور مذہب دو مختلف اشیاء ہیں ان میں سے دین کو کل کی حیثیت حاصل ہے اور مذہب اس کی جزو ہے۔ دین ایک مکمل قانون ہے جو زندگی کے لیے ضابطہ حیات مقرر کرتا ہے جبکہ مذہب ایک شاخ کا نام ہے جو فقہ پر مشتمل ہے۔ دین اور مذہب میں واضح فرق مندرجہ ذیل ہے۔

دین	مذہب
لغوی معنی: دین عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی "غلبہ اور بلندی حاصل کر لینا" ہے۔	**لغوی معنی:** مذہب کا لفظ "ذہب" سے نکلا ہے جو لاطینی زبان کا لفظ ہے۔ مذہب کے لغوی معنی "پیروی کرنا" ہے۔
اصطلاحی معنی: دین ایک مکمل ضابطہ حیات مقرر کرتا ہے جس پر چل کر انسان دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو سکتا ہے۔	**اصطلاحی معنی:** مذہب ایک ایسا راستہ ہے جس پر چل کر منزل مقصود تک رسائی حاصل کر لی جاتی ہے۔
ڈاکٹر اسرار کے بقول: دین چھ چیزوں کے مجموعہ کا نام ہے "عقائد، عبادات، سماجی رسومات، سیاسی اور معاشی نظام اور اخلاق کا نظام"۔	**ڈاکٹر اسرار کے بقول:** مذہب عقائد، عبادات اور سماجی رسومات کے مجموعہ کا نام ہے۔
پروفیسر شمس کے مطابق: دین کسی ایک ہستی کی اطاعت پر مبنی ایک قانون ہے۔	**پروفیسر کانٹ کے مطابق:** ہر فریضہ کو خدائی حکم تصور کرنا مذہب کہلاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

دین ضابطہ حیات

- دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔
- دین ہر حوالے سے جامع اور **مکمل** ہے

انفرادی اور اجتماعی پہلو:

چونکہ ~~مذہب~~ دین مکمل ضابطہ حیات ہے اس لیے دین انفرادی اور اجتماعی دونوں پہلو کی بات کرتا ہے۔

خدا اور مخلوق دونوں سے تعلق:

دین انسان کا خدا سے اور دوسرے انسانوں سے تعلق کا نام ہے جو حقوق اللہ اور حقوق العباد پر مبنی ہے۔

الہامی:

دین الہامی ہوتا ہے اور دین اسلام خدا کا بھیجا ہوا پسندیدہ دین ہے۔ دین کے اندر عقیدے اور عبادات و رسومات اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ ہیں۔

دیگر خصوصیات

- دین میں خالص توحید کو بیان کیا گیا ہے جو ہر طرح کے شرک سے پاک ہے
- دین آدم ؑ سے لے کر نبی کریم ﷺ تک ہر نبی پر ایمان لانے کا نام ہے۔
- دین میں عقیدہ آخرت کا پورا تصور موجود ہے

مذہب دین کا جز

مذہب دین کا ایک جز ہے یا ایک جز کے برابر ہے اور مذہب **نامکمل** ہے۔

انفرادی پہلو:

مذہب انسان کا شخصی یا انفرادی معاملہ ہو سکتا ہے۔ مذہب انفرادی زندگی کی بات کرتا ہے۔

خدا سے تعلق کا نام:

مذہب انسان اور خدا کے تعلق کا نام ہے۔ جو چند عبادات و رسومات پر مبنی ہے۔

انسان کا بنایا ہوا:

مذہب انسان کا بنایا ہوا ہے۔ لہٰذا مذہب کے اندر عقیدے، عبادات اور رسومات انسانوں کی بنائی ہوئی ہیں۔ جو صرف حقوق اللہ پر مبنی ہیں۔

دیگر خصوصیات

مذاہب میں عقیدہ توحید شرک کی آمیزش کے ساتھ موجود ہے۔

مذاہب بعض انبیاء پر ایمان لانے اور بعض کے انکار پر مشتمل ہیں۔

مذاہب میں عقیدہ آخرت کا ناقص، جزوی اور غیر اسلامی تصور موجود ہے۔

Scanned with CamScanner

دین حلال وحرام کے واضح فرق کو بیان کرتا ہے۔	مذاہب حلال وحرام کے واضح اور درست امتیازات سے محروم ہیں۔
دین کے اندر عملی زندگی میں رہنمائی وحی الٰہی سے حاصل ہوتی ہے۔	مذاہب کے اندر عملی زندگی میں رہنمائی عقلِ عام سے حاصل ہوتی ہے۔
دین کی دعوت پوری انسانیت کے لیے ہے جس میں عالمگیریت ہے۔	مذاہب کی دعوت میں عالمگیریت نہیں ہے
دین میں سارے انسان برابر اور محترم ہیں سوائے اہلِ تقویٰ کے۔	مذاہب میں سارے انسان برابر نہیں۔ انسانوں کو کئی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

خلاصہ بحث:

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ مذاہب کے درمیان ایک وقت تک جنگ و جدل کا بازار گرم رہا اور آج بھی کئی ممالک میں جاری ہے۔ خود مسلمانوں کے درمیان شیعہ سنی کی تفریق موجود ہے۔ لیکن ان جھگڑوں سے مذہب کا مقدمہ کمزور ہوگا لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ مذاہب کے درمیان مشترکات کو فروغ دیا جائے اور اختلافات پر اپنی سطح پر عمل کیا جائے

Scanned with CamScanner